Shamaim Khan
Batch : 050

06/05/2023 Day: (4)

(1)

عام لوگوں کا خیال ہے کہ ملک کے قانون اور افراد کی آزادی ایک دوسرے
کی ضد ہوتے ہیں۔ بظاہر یہ بات غلط معلوم نہیں ہوتی۔ ہر قانون
شہریوں پر کوئی نہ کوئی پابندی عائد کرتا ہے۔ اگر ملک میں قوانین
کی تعداد زیادہ ہو تو مجموعی پابندیاں بھی زیادہ ہوتی ہیں۔ زیادہ پابندیوں
سے فرد کی آزادی ان کے بوجھ تلے دب کر رہ جاتی ہیں۔ اس کے
برعکس قوانین کی تعداد کم ہو تو شہریوں کی آزادی کا دائرہ وسیع
ہوتا ہے۔

It is generally perceived that the laws of a country and individual freedom are contradictory to each other. Apparently, it does not seen wrong. Eveey law imposes some restrictions on the citizens. The more the laws, the more the collective restrictions. Abundance of the restrictions suppresses the individual freedom. Contrary to this, if the laws are limited, the citizens enjoy more freedom.

(2)

دنیا کی ہر قوم کا نظامِ تعلیم اپنے قوم کے مزاج سے ہم آہنگ ہوتا ہے
جو قومی اور ملی مقاصد کی تشکیل و تکمیل کرتا ہے اور قوم مطلوبہ
مقاصد کے لئے سرگرم رہتی ہے چنانچہ کسی قوم کا نظامِ تعلیم وہ
ہمہ گیر نظام تربیت ہے جس کے تحت قوم کے افراد کی ذہنی
صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور ان کی سیرت و کردار
کی تعمیر میں مدد ملتی ہے نظامِ تعلیم افراد کی تربیت اس
انداز سے کرتا ہے کہ افراد قوم کی تقدیر بدل دیتے ہیں۔

The education system of every nation put up with its nation which ~~bredps~~ fulfills the national and communal goals and nation always stay vigilent for these goals. So, the education system is a

thorough training system that nourishes the mental abilities and builds characters of the people of nation. The education system directs people in such a way that they become able to change the destiny of the nation.

(3)
پاکستان افغانستان میں امن کے لئے پُرعزم ہے کیونکہ افغانستان میں
امن پاکستان کے لئے انتہائی اہم ہے۔ تاریخی تناظر میں دیکھا جائے پاکستان
اور افغانستان پڑوسی برادر ملک ہونے کے ناطے تاریخی، ثقافتی
لسانی رشتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ یہ رشتے اٹوٹ ہیں۔
دونوں کا انحصار ایک دوسرے پر ہے اور دونوں الگ الگ
رہ بھی نہیں سکتے۔ پاکستان کا موقف روز اول سے یہی رہا ہے کہ
افغان مسئلے کا حل نکالا جائے اس موقف کی حمایت چین
بھی کرتا ہے اس ضمن میں چین نے کہا ہے کہ افغان تنازعہ کا
افغان قیادت میں ہونے والے امن مذاکرات سے ہی حل ممکن
ہے۔ پاکستان اور چین سٹریٹیجک شراکت داری کے لیے افغان
تنازعہ کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

Pakistan is bent upon the peace in Afghanistan because peace in Afghanistan is essential for Pakistan. From historical perspective, Pakistan and Afghanistan are associated through historical, cultural and linguistic relations for being neighbouring countries. These relations are entailed. Both are dependent on each other and cannot survive without each other. Pakistan's stance from day one is to resolve Afghanistan issue. Even China supports this stance. China's statement in this context is that Afghanistan issue can be solved through

negotiations ~~of~~ among Afghan leadership.
Pakistan and China play their role
to resolve the Afghan issues for strategic investment, through
negotiations. ~~for~~

(4)

اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہمارے
دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے دوست اکثر ہمارے دل کے
موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اول ہمارے عیب ان کو عیب
نہیں لگتے یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اس کو
رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے ان کو چھپاتے ہیں یا پھر ان سے
چشم پوشی کرتے ہیں۔ برخلاف اس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب
ٹٹولتا ہے اور کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے۔
گو دشمنی سے چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ دوست ہمیشہ اپنے دوست
کی نیکیوں کو بڑھاتا اور دشمن عیبوں کو۔ اس لیے ہمیں اپنے دشمن کا
زیادہ احسان مند ہونا چاہیے کہ وہ ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔
اس تناظر میں دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

In order to know our hidden flaws, we need to know what our enemies say about us. Our friends ~~usually~~ mostly praise us the way we want. Either they do not consider our imperfections as flaws or they covers up or ignore to not make us down in the mouth. Contrary to this, our enemy keeps fishing to find our flaws. Although he makes a mountain out of a molehill. A friend always encourages his friend's virtues while an enemy does the flaws. We should be more thankful to our enemy that he highlights our faults. In this context, an enemy is better than a friend.